



رببر معظم کا عید نوروز اور نئے شمسی سال 1387 کے موقع پر پیغام - 20 / Mar / 2008

رببر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے عید نوروز اور نئے شمسی سال 1387 کے آغاز پر اس سال کو "خلافت اور پیشرفت" کا سال قرار دیتے ہوئے فرمایا: اس سال جدید خلافت اور ترقی کا سایہ پورے ملک کی فضا پر محیط رہنا چاہیے اور تمام حکام کا فرض ہے کہ وہ مادی اور معنوی وسائل سے استفادہ کرتے ہوئے صحیح مدیریت، تدبیر و حکمت اور کم عرصہ میں جدید ایجادات اور اختراعات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور عوام کو اپنی کوششوں کے نتائج سے بہرہ مند بنائیں۔

رببر معظم نے اس سال بہار کی آمد پر تین اعیاد، عید میلاد النبی (ص)، ولادت امام جعفر صادق (ع) اور عید نوروز کے موقع پر ایرانی عوام اور تمام ان اقوام کو مبارک باد پیش کی جو نوروز کی تقریب منعقد کرتے ہیں رببر معظم نے 1387 شمسی میں واضح منصوبوں اور بہت روشن امیدوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اس سال اسلامی جمہوریہ کے مقدس نظام نے اپنی با برکت عمر کے تیس سال مکمل کر لئے ہیں جن میں قومی عزت و استقلال کا دفاع اور علمی و عملی میدان میں پیشرفت جیسے امور شامل ہیں اور یہ کوششیں ایرانی عوام کی تاریخ میں جلی حروف میں یاد رکھی جائیں گی۔

رببر معظم نے نئے سال کے آغاز میں تازہ نفس پارلیمنٹ کی تشکیل، اسی طرح فعال و متحرک اور خدمتگذار حکومت کی کوششوں اور ان دونوں قوا کے درمیان باہمی تعاون و تال میل کو بڑے بڑے امور انجام دینے کی راہیں ہموار کرنے کا ذریعہ قرار دیتے ہوئے فرمایا: ہم آہستہ اور آرام سے حرکت نہیں کر سکتے بلکہ ہماری حرکت و رفتار میں دگنی تیزی، سنجیدگی اور نظم و ضبط سے آگے کی سمت جاری رہنی چاہیے اور عظیم پیشرفت و ترقی حاصل کرنے کے لئے اندرونی اور بین الاقوامی سطح پر اپنے تمام وسائل سے استفادہ کرنا چاہیے۔

رببر معظم نے خارجہ پالیسی میں عزتآبانہ، شجاعانہ اور مدبرانہ منصوبہ سازی اور اس کی کامیابی کو ملک کی داخلی کامیابیوں میں بھی مؤثر قرار دیتے ہوئے فرمایا: ایرانی قوم کی عزت و عظمت اور اس کا چارہ کار اقتدار کے حصول میں ہے اور آج خوش قسمتی سے ملک کے حکام قومی عزت و وقار کو مکمل طور پر مد نظر رکھے ہوئے ہیں۔ اور سامراجی طاقتوں کے دباؤ اور ان کی منہ زوری کے مد مقابل ڈٹے ہوئے ہیں۔

رببر معظم نے حکومت اور قوم کے درمیان تعاون اور خدا کی ذات پر توکل کو ایرانی قوم کی قدرت میں اضافہ اور روحی اور معنوی اعتبار سے ملک کے بڑھتے ہوئے اقتدار و پیشرفت و ترقی کی راہیں ہموار کرنے کا مظہر قرار دیتے ہوئے فرمایا: سال 1387 میں میری دو امیدوں میں سے ایک امید مختلف شعبوں، گونا گوں سماجی، اقتصادی اور خدماتی اداروں منجملہ خارجہ پالیسی میں نوآوری و جدید تخلیقات، علم و ریسرچ کی جانب حرکت، تمام طبقات



بالخصوص محروم طبقات میں مطلوب ثقافت کے فروغ اور ملک کی تعمیر و ترقی پر مبنی ہے۔

www.leader.ir

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: موجودہ سال میں میری دوسری امید یہ ہے کہ وہ کام جو گذشتہ سالوں میں انجام پائے ہیں یا حالیہ سالوں میں حکومت نے انجام دیئے ہیں وہ رشد و نتیجہ تک پہنچیں اور حکومت کی ان کوششوں کے شیریں نتائج سے لوگ بہرہ مند ہوں لہذا میں اس سال کو "نوآوری و شکوفائی" خلاقیت و پیشرفت کا سال قرار دیتا ہوں۔

رہبر معظم نے اپنے پیغام کے دوسرے حصہ میں سال 86 کو ایرانی قوم کے لئے اہم ، حادثات سے مملو اور عزت افزا سال قرار دیتے ہوئے فرمایا: گذشتہ سال کے آغاز میں غیر ملکی بحریہ کے حملہ آوروں کی گرفتاری اور پھر ان کی آزادی نے ایرانی عوام کے مقتدر اور بردبار چہرے کو دنیا کے سامنے پیش کیا اور اس سال کے اختتام پر ایران کی عظیم عوام نے پارلیمنٹ کے آٹھویں مرحلے کے انتخابات میں شرکت کے ذریعہ ملک کو درست سمت میں ہدایت کرنے میں اپنے باوقار اور مقتدر ، سنجیدہ اور پختہ عزم پر مبنی چہرے کو دنیا کے سامنے پیش کیا۔

رہبر معظم نے حکومت اور پارلیمنٹ اور مختلف اداروں اور عوام کے عظیم کاموں خصوصاً علمی سرگرمیوں اور فضا میں سٹلائٹ روانہ کرنے کو گذشتہ سال کے مثبت کارنامے قرار دیتے ہوئے فرمایا: ان عظیم کامیابیوں کے ساتھ بعض جگہ ناکامیوں اور دردناک حادثات کا سامنا بھی رہا ہے جن میں آخری حادثہ ایک ٹریفک حادثے کی شکل میں رونما ہوا جس میں کئی طلباء جاں بحق ہو گئے بہر حال زندگی غمی اور خوشی ، تلخ اور شیریں واقعات کے مجموعہ کا نام ہے اور سب سے اہم یہ ہے کہ ان تمام حوادث میں ایک قوم اپنے ہدف پر نظر رکھتے ہوئے اس کی سمت گامزن رہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے آخر میں ایران کی سرافراز قوم کی طرف سے نئے سال کو "خلاقیت اور پیشرفت" جدید تخلیقات اور ترقیات کے ہمراہ عزت و عظمت و کامیابی و شادابی اور مزید قوت کے ساتھ بہترین انداز میں اختتام تک پہنچانے کی امید کا اظہار کیا۔